السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قسم کا کفارہ کیا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں قسم کا کفارہ بیان فرمایا ہے۔ سورۃ المائدہ میں ارشاد ربانی ہے:

(لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ (المائدہ 5 89

''اللہ تعالیٰ تمہاری قسموں میں لغو (غیر ارادی) قسم پر تم سے مؤاخذہ نہیں فرماتا، لیکن مؤاخذہ اس پر فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مستحکم کردو۔ اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے پھر جس کو یہ میسر نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں۔''

لغو اور بیہودہ قسمیں وہ ہیں جو بلا عزم وارادہ دوران گفتگو عموما زبان پر آجاتی ہیں: مثلاً کسی کا لا واللہ۔ بلی واللہ ''نہیں! اللہ کی قسم۔ ہاں! اللہ کی قسم'' جیسے الفاظ کہنا، ایسی قسم پر کفارہ واجب نہیں ہوتا۔ کفارہ صرف ان قسموں پر واجب ہوتا ہے جو دل کے عزم وارادہ سے اٹھائی جائیں۔ اگر ایسی قسمیں پوری نہ ہوں تو آدمی کو اختیار ہے کہ وہ دس مسکینوں کو کھانا کھلائے، یا گردن آزاد کرے، کھانا کھلانے کی صورت میں صبح یا شام ایک وقت کےلیے گھر میں پکنے والا درمیانی قسم کا کھانا کھلانا ہوگا یا انہیں بقدر کفایت دینا ہوگا، یا دس مساکین کو کم از کم اتنا کپڑا دینا ہوگا جس میں نماز ادا ہو سکتی ہو، اگر ان تینوں صورتوں پر عمل نہ کر سکتا ہو تو مسلسل تین روزے رکھنے ہوں گے۔۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ برائے خواتین

## قسم کا کفارہ، صفحہ: 252

## محدث فتویٰ